بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعرات، 14 شعبان، 1438ھ | 11/05/2017 | نمبر: PR17032

امریکی راج کو ختم کرو، خلافت کو قائم کرو

جب تک جمہوریت رہے گی سیاسی و عسکری قیادتیں امریکی سکّے کے ہی دو رخ رہیں گے

10 مئی 2017 کو فوج کے ترجمان ادارے، آئی ایس پی آر، نے اُس ٹویٹ کو واپس لے لیا جس میں "ڈان لیکس" پر حکومت کی تحقیقات کو مسترد کیا گیا تھا اور یہ کہا کہ وزیر اعظم نے "ڈان لیکس کے معاملے کو حل کر دیا ہے" اور اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ "جمہوری عمل کی حمایت جاری رکھی جائے گی"۔ ڈان لیکس کے سارے منظر نامے میں یہ بات سب سے زیادہ واضح ہے کہ باجوہ نواز حکومت کے سیاسی و عسکری بازو دونوں ہی امریکہ کی جیب میں ہیں۔

ڈان لیکس میں سیاسی قیادت نے عسکری قیادت پر الزام عائد کیا تھا کہ وہ امریکہ کی اُس پالیسی پر مکمل عمل درآمد نہیں کر رہے جس کے تحت افغان مزاحمت اور اسلام سے محبت کرنے والوں کو قوت کے ساتھ کچلنا تھا۔ آئی ایس پی آر کی ٹویٹ کے ذریعے جنرل باجوہ نے سیاسی قیادت کے فیصلے کو اس لیے مسترد نہیں کیا تھا کہ وہ امریکی ایجنڈے کو تسلیم نہیں کرتے بلکہ اس کی وجہ یہ تھی کہ اس فیصلے سے یہ بات نظر آتی تھی کہ وہ سیاسی قیادت کے مقابلے میں امریکہ کے کم وفادار ہیں۔ اس کے ساتھ اُس ٹویٹ کا مقصد افواج پاکستان کے سامنے اپنی ساکھ کو برقرار رکھنا بھی تھا کیونکہ افواج پاکستان ایک ادارے کے طور پر سیکیورٹی معاملات پر سیاسی قیادت کی جانب سے کی جانے والی غداریوں کو مسترد کرتی ہے۔ لیکن بالآخر بہت زیادہ شور شرابے کے بعد باجوہ نے، واشنگٹن میں بیٹھے اپنے آقاؤں کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے، اس معاملے کو اس طرح ختم کیا کہ اپنے ساتھی امریکی ایجنٹ نواز شریف اور پاکستان میں امریکی گھوڑے، یعنی جمہوریت، دونوں کی حمائت کا اعلان کر دیا۔

اے پاکستان کے مسلمانو!

پاکستان کی سیاست کے ان ظاہری تنازعات سے دھوکہ نہ کھاؤ، چاہے اس کی شکل لانگ مارچز، دھرنوں یا ٹویٹس کی جنگ کی صورت میں ہو۔ جب تک ایسی قیادتیں موجود ہیں جو امریکہ اور جمہوریت کے ساتھ وفادار ہیں اُس وقت تک کسی تبدیلی کی کوئی امید نہیں رکھی جا سکتی۔ اس بات میں سے ہر شک و شبہ کو دور کر دو کہ جب امریکی ایجنڈے کی بات آتی ہے تو آج کی سیاسی و عسکری قیادت میں کوئی فرق نہیں ہوتا بلکہ یہ ایک ہی سکّے کے دو رخ ثابت ہوتے ہیں۔ لہٰذا آج آپ دیکھ رہے ہیں کہ سیاسی و عسکری قیادت دونوں ہی پوری ایمانداری کے ساتھ اسلام کو کچلنے کے امریکی ایجنڈے اور استعماری امریکی راج کو برقرار رکھنے پر عمل پیرا ہیں۔ یہ دونوں ایک مسلم معاشرے پر لبرل اور سیکولر اقدار کو مسلط کرنے کے منصوبے پر متفق ہیں۔ یہ دونوں امریکی ہدایت پر بھارتی جارحیت کے سامنے "تحمل" کی پالیسی پر چل رہے ہیں، نارملائزیشن کے نام پر بھارت کو خطے میں بالادست قوت بننے کی اجازت دے رہے ہیں یعنی ہندو کے خواب "اکھنڈ بھارت" کو حقیقت کا روپ دینے میں عملاً اعانت فراہم کر رہے ہیں۔ اور یہ دونوں ہی امریکی منصوبے کے مطابق چین کو سی پیک کے ذریعے مصروف کر رہے ہیں تاکہ وہ بحیرہ جنوبی چین میں امریکہ کو چیلنج نہ کر سکے جبکہ ہمیں اس منصوبے کو مکمل کرنے کے لیے مزید قرضوں کی دلدل میں دھکیل دیا گیا ہے اور درآمدات اور بیرونی مزدوروں پر انحصار بڑھا دیا گیا ہے۔ ماضی میں آپ دیکھ چکے ہیں کہ امریکی راج تب بھی برقرار رہا جب مشرف نے نواز شریف کو ہٹا دیا تھا بلکہ امریکی راج مزید مستحکم ہو گیا اور اُس وقت سے لے کر آج تک ہونے والے ڈراموں اور تبدیلیوں میں جو چیز کبھی تبدیل نہیں ہوئی وہ ہے امریکی استعماریت، جسے جمہوریت نے تحفظ فراہم کیا ہے۔

افواج پاکستان میں موجود مخلص افسران!

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا،

خِيَارُ أَئِمَّتِكُمْ الَّذِينَ تُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ وَتُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْكُمْ وَشِرَارُ أَئِمَّتِكُمْ الَّذِينَ تُبْغِضُونَهُمْ وَيُبْغِضُونَكُمْ وَتَلْعَنُونَهُمْ وَيَلْعَنُونَكُمْ

"تمہارے لیے بہترین حکمران وہ ہیں جن سے تم محبت کرو اور وہ تم سے محبت کریں۔ وہ تمہارے لیے دعائیں کریں اور تم ان کے لیے دعائیں کرو۔ اور تمہارے بدترین حکمران وہ ہیں جن سے تم بغض رکھو اور وہ تم سے بغض رکھیں۔ تم ان پر لعنتیں بھیجو اور وہ تم پر لعنتیں بھیجیں" (مسلم)۔

یہ سیاسی وعسکری قیادت کی غلامانہ اور استعمار کی خدمت گزاری کی ذہنیت ہے جس نے ایک عرصے سے پاکستان کو مایوسی کا شکار کررکھا ہے اور اسی وجہ سے ہم سب یہ کہتے ہیں کہ "قیادت کا فقدان ہے"۔ آپ کے پاس وہ طاقت و قوت ہے کہ آپ اس کرپٹ قیادت کی حکمرانی کو ختم کرسکتے ہیں جو ہم پر امریکہ سے اتحاد کو لازم کرتی ہے، بھارت کے سامنے ہمیں ذلیل ورسوا کرنے کے لیے کام کرتی ہے اور اللہ کے قوانین کی حکمرانی کی جگہ جمہوریت کی حکمرانی کو ہم پر مسلط کرتی ہے۔ آپ پر لازم ہے کہ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کریں جہاں پر قیادت کی پوری توجہ اسلام کے نفاذ اور مسلمانوں کے امور کی دیکھ بھال پر ہو گی نہ کہ ہم پر کفار کی بالادستی کو قبول کرنے پر۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا،

وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلاً

"اور اللہ کفار کو ایمان والوں پر ہر گز راہ نہ دے گا"(النساء:141)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس